یونان میں سیاسی پناہ کے انٹرویو کی تیاری

یونان کا سیاسی پناہ سے متعلقہ دفتر آپ کو انٹرویو کے لئے بلائے گا اور انٹرویو کے بعد فیصلہ کرے گا کہ آپ کی درخواست قبول کی جائے گی یا نہیں ، اور اگر قبول کی گئی تو وہ یہ فیصلہ کریں گے کے آپ کو کس قسم کی بین الاقوامی تحفظ عطا کی جائے گی۔

اس انٹرویو کے لئے اچھی طرح سے تیاری کرنا بہت ضروری ہے ، تاکہ آپ کی درخواست پہلی مرتبہ میں قبول ہونے کے امکانات زیادہ اچھے ہوں۔

انٹرویو کے دوران آپ کے ذاتی پس منظر کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ انٹرویو کرنے والا افسر آپ سے یہ پوچھے گا کہ آپ نے اپنا ملک کس وجہ سے چھوڑا۔ آپ سے شاید یہ بھی پوچھا جائے کہ آپ نے حفاظت پانے کے لئے اندرون ملک نقل مکانی کی کوشش کی یا نہیں ، اگر کوشش کی تو اس کا انجام کیا ہوا۔ آپ سے یہ بھی پوچھا جائے گا کہ آپ کو ملک واپس لوٹنے سے خطرہ ہو گا یا نہیں۔

انٹرویو پر جانے سے پہلے دو چیزوں کا سمجھنا ضروری ہے: اہلیت کے لئے کیا شرائط یا معیار ہیں ، اور انٹرویو کرنے والے آپ کے اعتبار کی تشخیص کیسے کریں گے (یعنی کہ آپ پر یقین کیسے کریں گے)۔

اپنے دعوے کی تصدیق کرنا (مطلب کے دعوے کو حقیقت ثابت کرنا) آپ کی ذمہ داری ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ آپ انٹرویو کے دوران پوری تفصیل سے بتائیں کے آپ کے ساتھ کیا ہوا اور اگر ممکن ہو تو آپ کاغذات اور تصویروں کے ذریعے ان باتوں کا ثبوت بھی پیش کریں ، تاکہ انٹرویو کرنے والا افسر یہ فیصلہ کر سکے کہ آپ کے ساتھ جو ہوا کیا وہ اہلیت کی شرائط پوری کرتا ہے یا نہیں۔

اگر آپ ایسے کاغذات یا تصویریں حاصل کر سکتے ہیں جن سے آپ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ آپ کے قریبی رشتہ دار کون ہیں اور آپ کو بین الاقوامی تحفظ کی ضرورت کیوں ہے تو کوشش کریں کہ ان کاغذات اور تصویروں کی فوٹوکاپیاں آپ کے پاس انٹرویو سے پہلے موجود ہوں۔ اگر آپ کے پاس یہ کاغذات اور تصویریں صرف اپنے فون پر موجود ہیں تو آپ یہ بھی انٹرویو کے دوران دکھا سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہو گا کہ آپ فوٹوکاپیاں پیش کریں۔

انٹرویو کرنے والے افسر کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کے بیان کا ریکارڈ بنائے ، اس بیان کا غیر جانبدارانہ جائزہ کرے، اور پھر یہ فیصلہ کرے کہ آپ کو بین الاقوامی تحفظ کا حق ہے یا نہیں۔ انٹرویو کے دوران جزباتی ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ انٹرویو کے دوران اگر آپ یا افسر پریشانی یا مایوسی محسوس کر رہے ہوں تو زیادہ مخصوص ہونے کی کوشش کریں اور اپنے بیان سے متعلقہ کوئی بھی تفصیل یاد آئے تو افسر کو اس سے آگاہ کریں۔ انٹرویو کے

دوران آپ دونوں کو دعوے کی حقیقت ثابت کرنے کے لئے تعاون کرنا ہو گا۔ افسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ آپ سے گہری تحقیقات والے سوال کرے ، اور انٹرویو سے پہلے اور اس کے بعد آپ کے ملک کے بارے میں اور آپ کے بیان کے سیاق و سباق کے بارے میں تحقیق کرے۔

بین الاقوامی تحفظ کی طلب پیش کرنے کے بعد آپ جو بھی معلومات پیش کریں گے وہ انتہائی خفیہ اور صیغہ راز ہوں گی اور بین الاقوامی قانون کے تحت کسی کو بھی ان معلومات سے آگاہ کرنا سختی سے منع ہے۔ یہ معلومات نہ آپ کے ملک کی حکومت کو بتائی جا سکتی ہیں ، اور نہ کسی ایسے فرد یا گروہ کو جو آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہوں۔

ہو سکتا ہے آپ کے ملک چھوڑنے کی اور سیاسی پناہ طلب کرنے کی وجوہات آپ کو اتنے واضح اور عیاں لگیں کہ ان کے بارے میں پوچھنا یا بات کرنا آپ کو بےوقوفی کے برابر لگے۔ لیکن یاد رکھئے کہ آپ کے دعوے کو حقیقت ثابت کرنے کے لئے آپ کو تمام تفاصیل پیش کرنا ہوں گی، چاہے وہ آپ کو کتنی بھی واضح اور عیاں لگیں۔

اگر ، مثال کے طور پر ، آپ کو اردو آتی ہے لیکن آپ کی پہلی زبان پشتو ہے ، اور آپ کو اردو بولنے میں یا سمجھنے میں ذرہ سی بھی دقت ہے ، تو آپ کو پورا حق ہے کہ آپ ایک ترجمان کی درخواست کریں ، اور اسی میں آپ کی بہتری ہے۔ اگر آپ کو بولنے میں کوئی بھی مزاہمت ہے (مثلا بیماری کی وجہ سے) تو آپ کو پورا حق ہے کہ انٹرویو کے دوران آپ کسی رشتہ دار یا دوست کی مدد لیں ، اس شرط پر کہ وہ آپ کی باتوں کو دہرانے کے علاوہ اپنی طرف سے کچھ نہ بولیں۔

اعتمادی عوامل

آپ کے اور آپ کے خاندان کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کے بارے میں انٹرویو کرنے والے افسر کو شروع سے تاریخی ترتیب میں بتائیں۔

اگر آپ کا خاندان بڑا ہے تو بہتر ہو گا اگر آپ ایک فہرست لکھ لیں جس میں سب کے نام ، عمر ، جنس ، اور آپ سے کیا رشتہ ہے لکھ لیں اور اپنے ترجمان سے بولیں کے وہ اس کا ترجمہ کر لے۔

آپ اپنا بیان تمام تفصیلات کے ساتھ اور بہت مخصوص طریقے سے پیش کریں۔ ان ہی تفصیلات کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا کہ آپ کا دعوہ ثابت ہو سکتا ہے یا نہیں۔

دعوے کی تصدیق کے معیار مندرجہ ذیل ہیں:
(۱) کیا آپ کی بتائی ہوئی ساری تفاصیل آپس میں متواتر ہیں؟ (اس میں وہ معلومات بھی شامل ہیں جو کہ آپ نے ریجسٹریشن کے دوران افسر کو بتائی ہوں)
(۲) کیا جو آپ نے اور آپ کے خاندان والوں نے معلومات پیش کی ہیں وہ آپس میں متواتر ہیں؟
(۳) کیا آپ کی پیش کی ہوئی تفاصیل معلومات عامہ سے متواتر ہیں؟ (انٹرویو سے پہلے انٹرویو کرنے والے افسر نے آپ کے ملک سے متعلقہ اخبار کا معاینہ کیا ہو گا)
(۴) کیا آپ کا دیا ہوا بیان قرین قیاس ہے (مطلب کہ آپ کے دیے ہوئے معلومات ممکنہ اور قابل قبول ہیں)؟ اگر انٹرویو کے دوران افسر کو آپ کی کسی بات پر شک ہو تو اس کو آپ سے یہ کہنا چاہئے ہے اور آپ کو صفائی پیش کرنے کا موقع دینا چاہئے ہے۔

اپنے بیان میں کسی ایسی بات کا اضافہ نہ کریں جو کہ جھوٹ ہو یا جس کی سچائی پر آپ کو شک ہو۔ انٹرویو کے دوران سب سے اہم چیز یہی ہے کہ افسر آپ پر اعتبار کر سکے اور اس کے لئے آپ کا سچ بولنا بہت ضروری ہے۔ اپنے دعوے کو مظبوط بنانے کے لئے اگر آپ نے جھوٹ بولا تو ہو سکتا ہے کہ افسر آپ کو معتبر نہ سمجھے اور آپ کے بیان کو قبول کرنے سے انکار کر دے۔

انٹرویو کے دوران اگر آپ کو تاریخیں یاد نہیں آتیں تو افسر کو صاف صاف بتائیں کے آپ کو صحیح تاریخ یاد نہیں ہے۔ جھوٹی یا خیالی تاریخ دینے سے یہ خطرہ ہو سکتا ہے کہ آپ کی دی ہوئی معلومات آپس میں متواتر نہ ہوں اور افسر آپ پر اعتبار کرنا چھوڑ دے۔ اگر تاریخ یاد نہ رہنے کی کوئی خاص وجہ ہے تو اس وجہ سے افسر کو آگاہ کریں (مثال کے طور پر اگر آپ کی ثقافت میں تاریخیں اہمیت نہیں رکھتیں، یا اگر آپ یادداشت کھو بیٹھے ہیں)۔ اگر آپ کو مختلف کیلنڈر کے مطابق تاریخ معلوم ہے (مثلا اسلامی کیلنڈر) تو آپ اس کیلنڈر کے مطابق افسر کو تاریخ دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کو تاریخ یاد نہیں لیکن یہ یاد ہے کہ ، مثلا ، یہ بات رمضان کے دوران ہوئی یا عید کے بعد ہوئی یا سردیوں میں ہوئی یا گرمیوں میں ہوئی ، تو آپ اس طرح سے بھی معلومات پیش کر سکتے ہیں۔

اگر انٹرویو کرنے والا افسر آپ سے سوالات دہرا رہا ہے یا زیادہ مخصوص جوابات مانگ رہا ہے تو یہ نہ سمجھئے گا کہ وہ آپ پر شک کر رہا ہے یا آپ کی باتوں پر یقین نہیں کر رہا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ آپ سے کوئی خاص بات کہلوانا چاہ رہا ہے یا کوئی خاص تفصیل نکلوانا چاہ رہا ہے، اس لئے اس کو پوری تفاصیل دینے کی کوشش کریں۔ آپ صرف وہ واقعات نہ سنائیں جو کہ آپ کے ساتھ ملک چھوڑنے کے وقت ہوئے ، بلکہ اپنی کہانی شروع سے لے کر آخر تک پوری تفاصیل کے ساتھ سنائیں ، ہو سکتا ہے کہ آپ کی کہانی میں کوئی ایسی تفصیل ہو جو آپ نہ پہچان سکیں لیکن اس کی بنیاد پر آپ کو بین الاقوامی تحفظ مل جائے۔

اگر کوئی ایسی وجہ ہے جس سے آپ کو تفاصیل ٹھیک طرح سے یاد نہیں ہیں (مثلا اگر آپ واقعات کی وجہ سے نفسیاتی طور پر مجروح ہیں یا اپنی یادداشت کھو بیٹھے ہیں) تو اس بات سے افسر کو آگاہ کریں۔ انٹرویو کرنے والے افسروں کو تعلیم دی جاتی ہے تاکہ وہ نفسیاتی مشاکل کو پہچان سکیں۔ اگر آپ انٹرویو سے پہلے یا اس کے بعد کسی قسم کی نفسیاتی مدد چاہتے ہیں تو آپ مدد کی درخواست کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس اپنے بیان کا کوئی بھی ثبوت ہے (مثلا کاغذات، تصویریں، ویڈیو، ریکارڈنگ، جسمانی زخم وغیرہ) تو انٹرویو کے دوران افسر کو ضرور دکھائیں۔ ضروری نہیں ہے کہ آپ کے پاس ہر بات کا ثبوت ہو لیکن جتنا ثبوت پیش کر سکیں گے اتنا بہتر ہو گا اور افسر کو لگے گا کہ آپ نے اپنے بیان کو ثابت کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔

<u>اہلیت کے معیار</u>

انٹرویو کی تیاری کرتے ہوئے اہلیت کی شرائط کو سمجھنا اور ان کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ لیکن انٹرویو کے دوران دھیان رکھیں کہ اگر آپ نے ان شرائط کے بارے میں تکنیکی قانونی اصطلاحات کے ساتھ زیادہ بات کی تو ہو سکتا ہے کہ افسر آپ پر شک کرنا شروع ہو جائے اور سمجھے کہ آپ کو کسی نے شرائط کے مطابق جھوٹی کہانی سنانے کو کہا ہے۔ اس لئے کوشش کریں کہ ان شرائط کے بارے میں انٹرویو کے دوران بات نہ کریں لیکن اہلیت کے معیار کو سمجھیں ضرور تاکہ آپ جان سکیں کہ انٹرویو کے دوران کس قسم کی تفاصیل پیش کرنا ضروری ہے۔

یونان میں پناہ کے انٹرویو کے دواران آپ سے لکھا ہوا بیان نہیں مانگتے۔ اگر آپ تیاری کرتے ہوئے اپنا بیان لکھنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے لیکن اگر انٹرویو کے دوران آپ نے اپنا بیان کاغذ سے پڑھ کر سنایا تو ہو سکتا ہے کہ انٹرویو

لینے والا افسر آپ کے بیان پر اعتبار نہ کرے۔ آپ کے لئے بہتری اسی بات میں ہے کہ آپ انٹرویو کے دوران افسر کی آنکھ سے آنکھ ملا کر اس کے سوالوں کا جواب دیں۔ اگر آپ کی کوئی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے آپ کو بیان دینے میں دقت ہو گی اور آپ لکھا ہوا بیان پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ ان وجوہات سے افسر کو آگاہ کر سکتے ہیں اور انٹرویو سے پہلے یا اس کے بعد اپنا لکھا ہوا بیان پیش کر سکتے ہیں۔

اگر آپ خاتون ہیں اور آپ خاتون افسر اور ترجمان چاہتی ہیں ، تو آپ کو یہ طلب کرنے کا حق ہے۔ اور اگر آپ آدمی ہیں اور آپ کسی وجہ سے صرف آدمی افسر اور ترجمان سے بات کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی یہ طلب کر سکتے ہیں۔

یونان میں (اور باقی یورپ میں) تحفظ کی تین اقسام ہیں:

١۔ سیاسی پناہ

سیاسی پناہ آپ کو اس حالت میں عطا کی جاتی ہے اگر آپ کے مہاجر ہونے کا درجہ پہچانا جاتا ہے۔ مہاجر کا درجہ پہچانے جانے کے لئے شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

- آپ اپنے ملک سے باہر ہیں
- آپ اپنے ملک واپس لوٹ نہیں سکتے اور لوٹنا نہیں چاہتے
- آپ کو واپس لوٹنے سے خوف ہے اور یہ خوف قابل قبول ہے (مطلب کہ آپ کے خوف کی وجہ ثابت کی جا سکتی ہے)
- آپ کو اپنے ملک میں ان پانچ وجوہات میں سے کسی وجہ سے تشدد کا خوف یا انسانی حقوق کی پامالی کا سامنا ہے: نسل، مذہب، قومیت، سیاسی رائے، سماجی گروہ

٢۔ ذیلی تحفظ

اگر آپ کو اوپر دی گئی انسانی حقوق کی پامالی کی وجوہات کے علاوہ اور کسی وجہ سے موت یا تشدد کا خطرہ ہے تو آپ کو ذیلی تحفظ عطا کی جائے گی۔

٣۔ ہمدردی کی بنیاد پر عارضی رہائش کا اجازت نامہ

اگر آپ کو اوپر دی گئی شرائط کی بنیاد پر بین الاقوامی تحفظ نہیں عطا کی جا سکتی، اور اگر آپ کے لئے اس وقت پر اپنے ملک واپس لوٹنا خطرناک ہے تو آپ کو ہمدردی کی بنیاد پر عارضی رہائش کا اجازت نامہ (ہیومینٹیرین ریزڈنسی) عطا کیا جا سکتا ہے۔ اس خطرے کی ممکنہ وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

- آپ نہ بالغ ہیں اور تنہا سفر کر رہے ہیں
- آپ معذور ہیں یا ایک لاعلاج یا سنگین بیماری میں مبتلا ہیں
- آپ بزرگ ہیں
- آپ حاملہ خاتون ہیں یا آپ نے حال میں ہی جنم دیا
- آپ اپنے نہ بالغ بچوں کے ساتھ تنہا سفر کر رہے ہیں
- اگر آپ تشدد، عصمت دری، یا نفسیاتی تشدد سے متاثر ہیں
- اگر آپ انسانی اسمگلنگ یا غلامی کے شکار ہیں

بیان لکھتے ہوئے یا انٹرویو کی تیاری کرتے ہوئے ان سوالات کے بارے میں سوچنا فائدہ مند ہو گا:

کب؟

واقعات کی تاریخیں یاد کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ کو تاریخ یاد نہیں تو اندازے سے تاریخ بتا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر: "پچھلے سال، مارچ کے مہینے میں۔۔۔" یا "جب میری عمر ۲۰ سال تھی۔۔۔" یا "سن ۲۰۰۶ میں گرمیوں کے موسم میں۔۔۔" وغیرہ۔

کہاں؟

آپ نے واقعات کا سامنا کہاں کیا؟ اگر آپ کو جگہوں کے نام نہیں یاد تو جتنی تفاصیل یاد کر سکتے ہیں وہ فراہم کرنے کی کوشش کریں۔ مثلاً: "میں فلان گاؤں اور فلان گاؤں کے بیچ سڑک پر چل رہا تھا۔۔۔" یا "میں اپنے گھر سے پانچ کلومیٹر دور تھا۔۔۔" یا "وہ جگہ میرے گاؤں سے تیس کلومیٹر دور تھی" وغیرہ۔

کون؟

اگر آپ کو لوگوں کے نام یاد ہیں تو ضرور افسر کو بتائیں۔ خاص طور پر اگر آپ کو ان لوگوں سے کسی وجہ سے ڈر ہے یا خطرہ ہے۔ اگر آپ کو ان لوگوں کا نام نہیں یاد تو جتنی تفاصیل یاد ہیں وہ افسر کو پیش کریں، مثلاً: ان کی شکل وصورت کیسی تھی، انہوں نے کیا پہنا ہوا تھا، وہ کس زبان میں بولتے تھے، کیا ان کے پاس اصلحہ تھے؟ وغیرہ۔

کتنے عرصے کے لئے؟

جب آپ اپنا بیان پیش کریں گے تو افسر کو یہ بھی بتائیں کہ آپ کے ساتھ جو واقعات ہوئے ان کی دورانیت کیا تھی۔ مثلاً: "میں دو ہفتوں کے لئے ہسپتال میں تھا" یا "مجھے دو دن قید میں رکھا گیا تھا" وغیرہ۔

کیوں؟

اس بات کی وضاحت کریں کہ آپ کے ساتھ یہ واقعات کیوں ہوئے۔ کیا ان واقعات کی وجہ آپ کی نسل تھی، یا آپ کی قومیت، یا قبیلہ؟ کیا ان واقعات کی وجہ آپ کی زبان تھی، یا آپ کی ثقافت یا روایات؟ کیا ان واقعات کی وجہ آپ کا مذہب تھا، یا آپ کی سیاسی رائے؟ کیوں؟ دوسرے لوگوں کو آپ کے مذہب یا سیاسی رائے کے بارے میں کیسے پتا لگا؟ اگر آپ کی رہائش کے علاقے میں کوئی بمباری ہوئی یا کسی قسم کا تشدد ہوا، تو کیون؟ کیا یہ واقعات اور جگہوں پر بھی ہوئے یا صرف آپ کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا؟ کیوں؟ کیا آپ کسی سیاسی یا سماجی گروہ یا تنظیم کے رکن تھے؟ اس گروہ یا تنظیم کا کیا نام تھا؟ آپ ان کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ لوگوں کو کیسے پتا لگا کہ آپ اس گروہ یا تنظیم سے وابسطہ ہیں؟ کیا یہ واقعات اس لئے ہوئے کیونکہ آپ باقیوں سے کسی طرح سے مختلف ہیں؟ آپ کے بارے میں کیا چیز مختلف ہے؟ کیا آپ ہم جنس پرست یا خواجہ سرا ہیں؟ کیا آپ کی نوکری ایسی تھی جس کی وجہ سے آپ کے ساتھ یہ واقعات ہوئے؟ کیوں؟

اگر آپ دوسرے لوگوں کو جانتے ہیں جنہوں نے انہی مسائل کا سامنا کیا ہو تو ان کے بارے میں آپ جتنی معلومات جانتے ہیں ان سے افسر کو آگاہ کریں اور افسر کو یہ بھی سمجھائیں کہ آپ کے پاس یہ معلومات کیسے آئیں۔

اگر آپ کو کوئی معلومات ٹھیک طرح سے یاد نہیں ہیں تو آپ افسر کو بتا دیں کہ آپ کو تفاصیل یاد نہیں۔ اگر کوئی ایسی بات ہے جس پر آپ کو پورا یقین نہیں ہے، تو آپ افسر کو اس طرح سے بولیں: "میرا خیال ہے کہ۔۔۔" یا "مجھے لگتا ہے کہ۔۔۔"وغیرہ۔

اگر آپ نے کسی بھی ملک میں کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اس بات سے افسر کو آگاہ کریں اور ساتھ میں یہ بھی سمجھائیں کہ آپ نے کیا کیا، کہاں اور کب کیا، اور کیوں کیا۔

اگر آپ نے پہلے بھی اپنا ملک چھوڑا ہوا ہے تو اس بات سے افسر کو آگاہ کریں۔ اسے یہ بتائیں کہ آپ نے پہلی بار اپنا ملک کب اور کیوں چھوڑا، آپ اپنا ملک چھوڑ کر کہاں گئے، آپ اپنے ملک واپس لوٹے یا نہیں، اور اگر لوٹے تھے تو آپ کے ساتھ وہاں کیا ہوا۔ اگر آپ نے اندرون ملک نقل مکانی کی کوشش کی تو اس کے بارے میں بھی ساری تفاصیل افسر کو پیش کریں۔

ملک چھوڑنے سے پہلے آپ نے اپنی مشاکل کو حل کرنے کی کوشش کی یا نہیں؟ کیا آپ نے اپنی حکومت سے یا پولیس سے یا کسی اور تنظیم سے مدد طلب کی؟ کیا آپ کی کسی نے مدد کی؟ ان باتوں سے بھی افسر کو آگاہ کریں۔

انٹرویو کے دوران افسر کو یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ کس راستے سے یہاں پہنچے ہیں اور آپ کس کس ملک سے گزر کر یہاں آئے ہیں۔ افسر کو یہ بھی بتائیں کہ آپ جن ممالک سے گزر کر آ رہے ہیں، کیا آپ نے وہاں بھی پناہ کی طلب کی یا کسی قسم کی مدد مانگی؟ آپ کے ساتھ وہاں کیا ہوا؟

آپ کو کیا لگتا ہے کہ آپ اگر اپنے ملک واپس لوٹیں گے تو آپ کے ساتھ وہاں کیا ہو گا؟ آپ کو کس بات کا خوف ہے یا خطرہ ہے؟ اس بارے میں آپ جتنی بھی تفاصیل دے سکتے ہیں اتنا ہی بہتر ہو گا۔ اگر آپ کے ملک چھوڑنے کے بعد آپ کے کسی جاننے والے کو کوئی دھمکی دی گئی ہے یا کسی تشدد کا سامنا کرنا پڑا ہے تو اس بات سے بھی افسر کو آگاہ کریں۔